آیئے

اس طرح نماز پڑھیں

ترجمہ

(اینگونہ نماز بخوانیم)

تصاویر کے ساتھ

مترجم: سید اشتیاق حسین کاظمی

سید، کمال، ۱۹۵۷۔
اس طرح نماز پڑھیں: ترجمہ اینگونہ نماز بخوانیم / کمال السید؛ مترجم اشتیاق حسین کاظمی۔ قم: انصاریان پبلیکیشن، ۲۰۰۶۔
۵۶ ص. مصور (رنگی)
ISBN: 964-438-838-0
کتاب مصور.
اردو.
۱. نماز۔ ادبیات نوجوان. ۲. نماز۔ راهنمای آموزش. الف. کاظمی، اشتیاق حسین، مترجم. ب. عنوان.
BP۱۸۶/۷/۷س۹الف۲۰۴۲۶ ۲۹۷/۳۵۳۰۷

اس طرح نماز پڑھیں ترجمہ (اینگونہ نماز بخوانیم)

مولف: کمال السید
مترجم: سید اشتیاق حسین کاظمی
ناشر: انتشارات انصاریان
طبع اول: ۱۳۸۵_۱۴۲۷_۲۰۰۶
کمپوزنگ: محمد حسین ذاکری (اینگوتی)
چھاپخانہ: بهمن تعداد صفحات: ۵۶ص.
تعداد: ۳۰۰۰ نسخہ سائز: ۱۴۸X۲۱۰ mm
ISBN: ۹۶۴_۴۳۸_۸۳۸_۰

انصاریان پبلیکیشنز
پوسٹ بکس نمبر ۱۸۷
قم۔ جمہوری اسلامی ایران
فون نمبر: ۷۷۴۱۷۴۴ فیکس نمبر: ۰۰۹۸_۲۵۱_۷۷۴۲۶۴۷
Email: ansarian@noornet.net
www.ansariyan.org&www.ansariyan.net

فہرست

پیارے دوستو ۵
اصولِ دین ۶
فروعِ دین ۸
نماز ۱۱
نماز خدا کے ساتھ محبت بھرا رابطہ ۱۳
وضو ۱۵
وضو کیسے کریں؟ ۱۸
وضو کرتے وقت کی دعائیں ۲۴
تیمّم ۲۷
اذان ۳۱
اقامت ۳۴
کس طرح نماز پڑھیں؟ ۳۶
رکوع ، سجدہ ، قنوت ۴۰
تشہد ۴۶
سلام ۴۷
روزانہ کی نمازیں ۱۷ رکعت ہیں۔ ۴۸
واجباتِ نماز ۵۰
مبطلاتِ نماز ۵۱
واجب نمازیں ۵۲
نماز کہاں پڑھیں؟ ۵۳
نمازِ جنازہ ۵۴

پیارے دوستو

نماز یعنی خدا کے سامنے کھڑے ہونا۔

اس کے لئے سجدہ کرنا ، اورخداوند سے رحمت اور رضایت کی درخواست کرنا خداوند نے پوری کائنات کواس کی تمام وسعت کے ساتھ (چھوٹے سے چھوٹے ذرہ سے لے کر بڑی سے بڑی کھکشانوں تک) خلق کیا ہے۔

اس نے ہمارے لئے پیغمبر مبعوث کیے تاکہ وہ ہمیں نماز سیکھائیں نماز ایک ایسا چشمہ ہے جس سے ہم روزانہ کئی بار اپنے بدن کو پاک وپاکیزہ کرتے ہیں۔

میرے عزیزوں آیئے اورنماز پڑھنا سیکھیں۔

آئیں آپس میں مل کر نماز پڑھیں۔

اصولدین

عزیزو: ہمارا دین ایک خوبصورت درخت ہے۔ ایک ایسا درخت جو بے بہا شاخوں ار سر سبز پتوں سے لبریز جس کی جڑیں مضبوط اور محکم ہیں۔ **یہ جڑیں وہی اصول دین ہیں۔**

توحید

خداوند ایک ہے، اس کے سوا کوئی اور خدا وجود نہیں رکھتا۔ اس لئے ہمیشہ کہتے ہیں **''لا الہ الا اللہ''** **خدا کے سوا کوئی اور معبود نہیں۔**

عدل

خداوند عادل ہے، وہ کسی پر بھی ظلم نہیں کرتا اور نہ ہی ظالموں اور ستمگاروں کو دوست رکھتا ہے۔

نبوت

خداوند نے انبیاء بھیجے تا کہ وہ ہمیں خوشبختی اور سعادت کا راستہ دکھائیں اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آخری پیغمبر ہیں۔

امامت

خداوند متعال نے اس لئے تا کہ لوگ سیدھے راستے سے بھٹک نہ جائیں بارہ امام منصوب کیے تا کہ ہمیں ہدایت کریں، پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد وہ ہمارے لئے نمونہ ہیں، پہلے امام حضرت علی علیہ السلام اور ان میں سے آخری امام حضرت مہدیؑ ہیں۔

قیامت

خداوند نے اس جہان کو بے فائدہ اور انسان کو نابودی کے لئے خلق نہیں کیا ہے ایک دن آن پہنچے گا کہ انسانوں کو دوبارہ زندہ کیا جائے گا۔ کس لئے؟ حساب و کتاب کے لئے۔ نیک انسان بہشت میں اور گناہگار جہنم میں جائیں گے۔

فروع دین

فروع دین، یعنی پھلوں سے بھرے ہوئے خوبصورت درخت کی شاخیں اور پتے اسلام کے پاک دین کا درخت۔

نماز

ایک مسلمان دن میں **پانچ** مرتبہ نماز پڑھتا ہے:

صبح، ظہر، عصر، مغرب اور عشا۔

روزہ

ایک مسلمان جب بالغ ہو جاتا ہے تو وہ **ماہ مبارک رمضان** میں روزے رکھتا ہے کھانے اور پینے سے پرہیز کرتا ہے اور اس کام کو فقط خداوند کے فرمان کی اطاعت کے لئے انجام دیتا ہے۔

زکات

فقراء اور مساکین کی مدد کرنا ہر مسلمان کا وظیفہ ہے، ہر وہ مسلمان جو مالی طاقت رکھتا ہے اسے مسلمان فقیر بھائی کی مدد کرنی چاہیے تا کہ سب مل کر اچھے طریقے سے زندگی کریں۔

خمس

مسلمان کام کرتا ہے اور اسی کام میں سے جو اسے نفع حاصل ہوتا ہے اس میں سے ۱/۵ حصہ بہ عنوان خمس ادا کرتا ہے۔

یہ کام آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دوستی اور احترام کی علامت ہے۔

حج

جو مسلمان صاحب استطاعت ہے یعنی حج پر جانے کی قدرت رکھتا ہے اس پر حج واجب ہے۔

جہاد

مسلمان خدا اور انسانیت کے دشمنوں سے جنگ کرتے ہیں تاکہ لوگ آزاد زندگی بسر کرسکیں۔

امر بالمعروف

ایک مسلمان خود بھی نیک کام انجام دیتا ہے اور لوگوں کا بھی خیر خواہ ہے تو وہ لوگوں کو نیک عمل کرنے کی دعوت دیتا ہے۔

نہی عن المنکر

مسلمان گناہ نہیں کرتا اور دوسروں کو بھی گناہ کرنے سے بچاتا ہے۔

تَوَلاَّ

ایک مسلمان، خدا کے دوستوں کو دوست رکھتا ہے اور ان کی حمایت کرتا ہے۔

تبرّا

ایک مسلمان ، خدا کے دشمنوں کو دشمن رکھتا ہے اور ان کے ساتھ جنگ کرتا ہے۔

نماز

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

" الصلاة عمود الدين"

نماز دین کا ستون ہے۔

دین ایک خیمہ ہے اور نماز اس کا ستون ہے جس نے اس خیمے کو سہارا دیا ہوا ہے اگر یہ ستون ٹوٹ جائے تو خیمہ گر جائے گا۔

" الصلاة قربان كل تقي"

نماز پرہیزگار انسان کو خدا کے قریب کرنے کا ایک وسیلہ ہے۔

جس وقت آپ اپنے دوست کی ملاقات کے لئے جاتے ہیں تو اسے پھولوں کا گلدستہ بنا کر تحفہ پیش کرتے ہیں، گویا اپنے اس عمل سے اسے کہتے ہیں تجھے بہت ہی دوست رکھتا ہوں۔

نماز پھولوں کا گلدستہ ہے مؤمن انسان خدا کی بارگاہ میں پیش کرتا ہے اور اپنے اس کام سے اسے کہتا ہے تجھے بہت دوست رکھتا ہوں

" احب الاعمال الى الله الصلاة لوقتها"

نماز کو اول وقت میں بجالانا خدا کے نزدیک بہترین عمل ہے۔

صبح سویرے جب اسکول یا کالج جانے کے لئے تیار ہوتے ہیں تو آپ کی کوشش یہی ہوتی ہے کہ کلاس کے ٹائم پر وہاں پہنچیں، ظہر کے وقت جب گھر واپس آتے ہیں تو کوشش کرتے ہیں کہ اپنے وقت پر ہی گھر پہنچیں تا کہ ماں انتظار میں نہ رہے اور پریشان نہ ہو۔

جس وقت مسجد سے اذان کی آواز ہمارے کانوں تک پہنچتی ہے تو وہ ہمیں اول وقت پر نماز پڑھنے کی دعوت دیتی ہے۔ بس کوشش کریں نماز کے ٹائم پر پہنچ جائیں۔

"الصلاة مفتاح الجنة"

"نماز جنت کی کنجی ہے"

اگر ہم پارک میں جاتے وقت متوجہ ہوں کہ پارک کا گیٹ بند ہے ہم اس پارک میں داخل نہیں ہو سکتے اور نہ ہی اس میں کھیل سکتے ہیں ہم بہشت کو جو ایک بہت بڑا باغ ہے جس میں ہمیشہ بہار رہتی ہے بہت دوست رکھتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ اس باغ میں داخل ہو جائیں تو بس نماز ہی بہشت کے باغ کی کنجی ہے۔

نماز خدا کے ساتھ محبت بھرا رابطہ

ہم حضرت علی علیہ السلام کو دوست رکھتے ہیں انہوں نے کبھی بھی خدا کے سوا کسی شخص یا کسی چیز کے لئے سجدہ نہیں کیا۔

خداوند متعال نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مبعوث کیا اور ہماری رہنمائی کے لئے بھیجا۔

وہ دن سوموار کا دن تھا کہ جب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دین مبین کا اعلان کیا اور اس وقت حضرت علی علیہ السلام دس سال کے تھے۔ منگل کے دن آپ نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز ادا کی اور اسی دن سے حضرت علی علیہ السلام کو نماز کے ساتھ انس ہوا۔

جس وقت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ کی طرف ہجرت کی تو حضرت علی علیہ السلام نے تلوار ہاتھ میں لے کر اسلام کا دفاع کیا۔

وہ ایک مجاہد، شجاع اور دلیر انسان تھے جنہوں نے کافی تعداد میں جنگیں لڑیں لیکن کبھی بھی نماز سے غافل نہ رہے اور ہمیشہ نماز کو وقت پر پڑھا کرتے تھے، حتی کہ زخمی حالت میں بھی۔

جنگ صفین میں پاؤں میں تیر لگنے کی وجہ سے حضرت علی علیہ السلام شدید زخمی ہو چکے تھے، طبیب (ڈاکٹر) نے کہا: تیر کا نکالنا بہت مشکل ہے امام کو

بہت زیادہ درد ہو رہا تھا۔ امام حسن علیہ السلام نے طبیب سے فرمایا: میں اپنے والد کو اچھی طرح سے جانتا ہوں اور میں ان کی طبیعت سے واقف ہوں بہتر یہی ہے کہ جب وہ حالت نماز میں ہوں اس وقت تیر نکالا جائے چونکہ میرے والد حالت نماز میں پوری طرح خدا کی طرف متوجہ ہوتے ہیں طبیب (ڈاکٹر) نے ایسا ہی کیا، اس نے امام کے پاؤں سے تیر نکالنے کے بعد بہت تعجب کیا کہ کس طرح امام کو درد محسوس نہ ہوا!

یہ وہی عشق تھا جو حضرت علی علیہ السلام نے خدا اور نماز کے ساتھ قائم کیا ہوا تھا۔

اس لئے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم علی کو بہت دوست رکھتے تھے۔ کیونکہ امام علی علیہ السلام ایک انسان کامل اور مؤمن ہی تھے جو خداوند اور رسول کو دوست رکھتے تھے۔

وضو

پانی پاکیزگی کی نشانی ہے، جس وقت ہم نیند سے بیدار ہوتے ہیں اور اپنا منہ ہاتھ دھوتے ہیں۔

حضرت محمد ﷺ نے فرمایا:

پاکیزگی ایمان کی نشانی ہے

عزیز ساتھیو:

وضو یعنی ہاتھوں اور چہروں کا دھونا سر و پاؤں کا مسح کرنا کس لئے؟ چونکہ نماز بغیر وضو کے صحیح نہیں ہے۔

وضو کی شرائط

۱۔ طاہر اور پاک پانی سے وضو کریں، اس لئے کہ نجس پانی سے وضو باطل ہے۔

۲۔ خالص پانی سے وضو کریں، کیونکہ وہ پانی جس میں تیل یا صابن وغیرہ ملا ہوا ہو جس کی وجہ سے اس کا رنگ ذائقہ اور بو تبدیل ہو چکی ہو تو اس سے وضو باطل ہے۔

۳۔ مباح پانی سے وضو کریں، چونکہ غصبی پانی سے وضو باطل ہے۔

۴۔ وضو کا برتن جس سے وضو کر رہے ہیں مباح ہو غصبی نہ ہو۔

۵۔ چاندی اور سونے کے برتن سے وضو نہیں کرنا چاہیے۔

۶۔ وضو کرنے سے پہلے ہمیں اطمینان حاصل ہونا چاہیے کہ ہمارے چہرے اور ہاتھ پاک ہیں۔

۷۔ ہمارا وضو قربت الٰہی کی خاطر ہونا چاہیے۔

۸۔ وضو کے اعضا کو ترتیب کے ساتھ دھوئیں گے۔ یعنی سب سے پہلے چہرہ پھر دائیاں ہاتھ اس کے بعد بائیں ہاتھ (دیکھائی ہوئیں تصاویر کے مطابق۔)

۹۔ وضو کے اعضاء کو یکے بعد دیگرے دھونا چاہیے اور درمیان میں زیادہ فاصلہ نہ ہو مثلاً ایسا نہ ہو کہ چہرہ دھونے کے آدھے گھنٹے بعد دایاں ہاتھ دھوئیں۔

۱۰۔ وضوانجام دیتے وقت کسی سے مدد نہ لیں۔

۱۱۔ وضو کرنا ہماری صحت اور سلامتی کے لئے نقصان دہ نہ ہو۔

۱۲۔ وضو کرتے وقت توجہ کرنی چاہیے کہ پانی تمام اعضاوضو تک پہنچ جائے یعنی اعضاوضو پر کوئی رکاوٹ وغیرہ نہ ہو۔

۱۳۔ ہمارے پاس وضو کرنے کے لئے کافی مقدار میں وقت ہو، یعنی اگر وضو کریں تو نماز قضا نہ ہو جائے۔

وہ چیزیں جو وضو کو باطل کرتی ہیں

۱۔ پیشاب

۲۔ پاخانہ

۳۔ ریح کا خارج ہونا

۴۔ گہری نیند
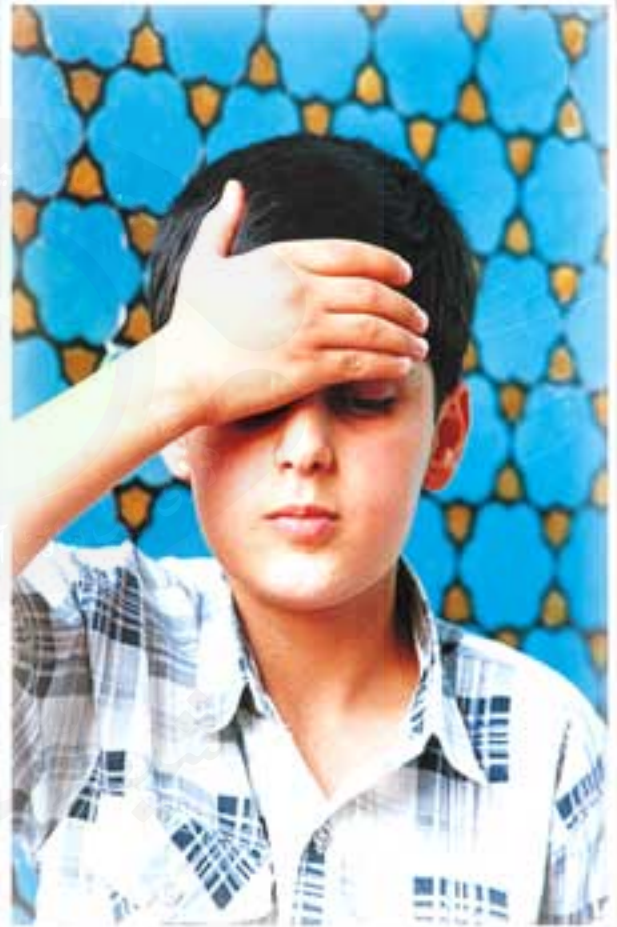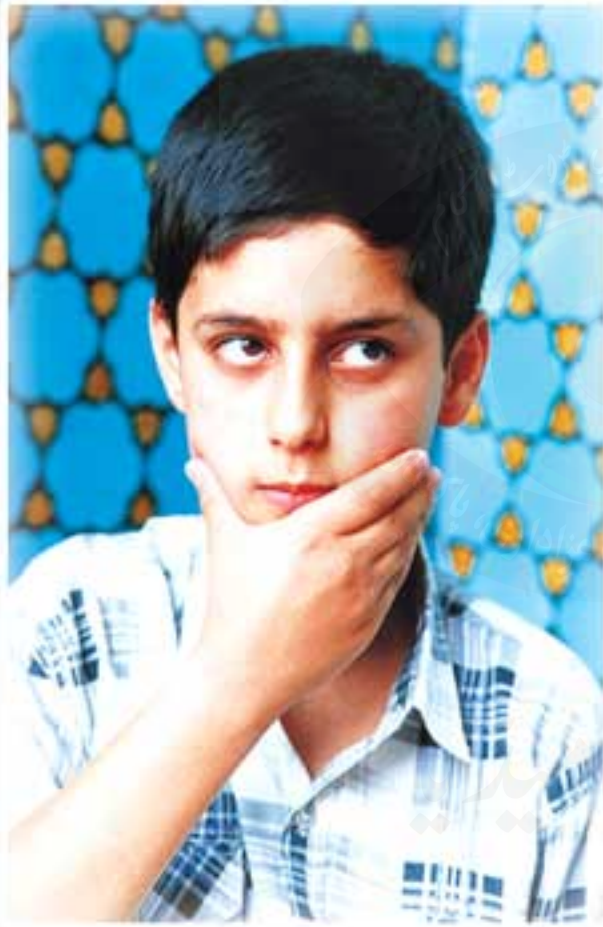
وضو کیسے کریں؟

۱۔ چہرے کو بال اگنے کی جگہ سے لے کر ٹھوڑی تک اوپر سے نیچے کی طرف دھوئیں گے۔

۲۔ دائیں ہاتھ کو کہنی سے لے کر انگلیوں کے سرے تک اوپر سے نیچے دھوئیں گے۔

۳۔ بائیں ہاتھ کو کہنی سے لے کر انگلیوں کے سرے تک اوپر سے نیچے دھوئیں گے۔
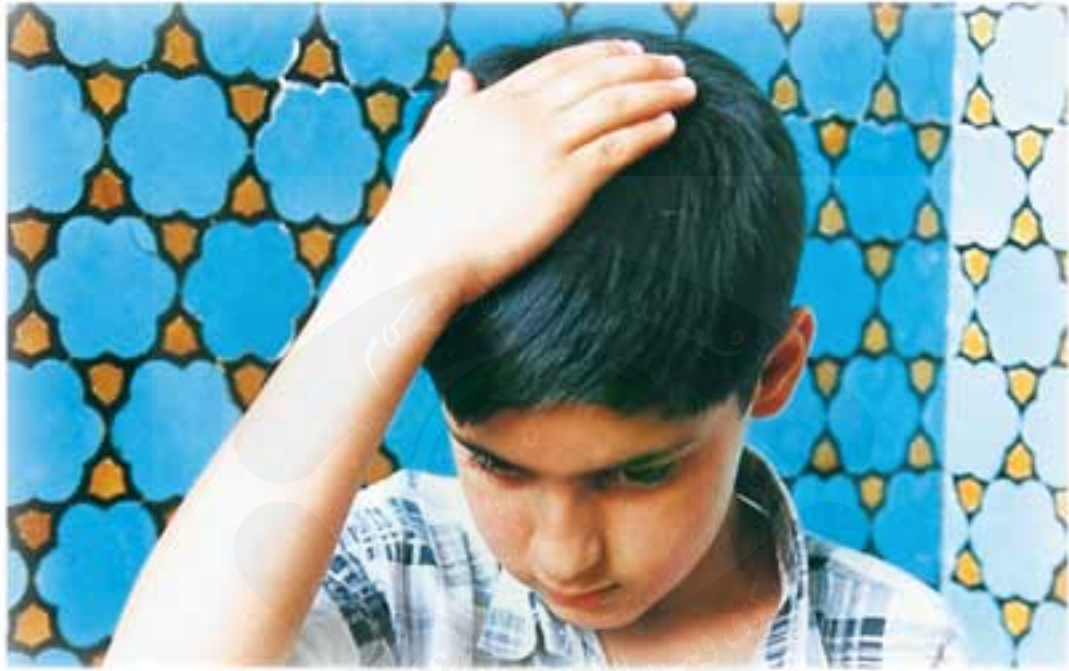
۴۔ دائیں ہاتھ کو وضو کے پانی کی تری سے سر کے درمیان سے پیشانی تک جہاں سے بال اُگتے ہیں کھینچیں گے۔

۵۔ دائیں ہاتھ کو وضو کے پانی کی تری سے دائیں پاؤں کے اوپر
والے حصے پر انگلیوں سے لے کر ٹخنوں تک کھینچیں گے۔

۶۔ بائیں ہاتھ کو وضو کے پانی کی تری سے بائیں پاؤں کے اوپر
والے حصے پر انگلیوں سے لے کر ٹخنوں تک کھینچیں گے۔

وضو کرتے وقت کی دعائیں

پانی پر نگاہ پڑتے وقت:

"اَلحَمدُ لِلّٰہِ الّذِي جَعَلَ المَاءَ طَهُوراً وَلَمْ يَجْعَلْهُ نَجساً"

سب تعریف اس خدا کے لئے جس نے پانی کو طاہر اور پاک قرار دیا اور نجس نہیں بنایا۔

ہاتھ دھوتے وقت:

"بِسْمِ اللّٰہِ وَبِا للّٰہِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ."

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام اور اس کی ذات سے، اے پروردگار! مجھے توبہ کرنے والوں اور پاکیزہ لوگوں میں سے قرار دے۔

کلی کرنے کے بعد:

"اَللّٰهُمَّ لَقِّنِيْ حُجَّتِيْ يَوْمَ أَلْقَاكَ وَاَطْلِقْ لِسَانِيْ بِذِكْرَاكَ."

خدایا! مجھے میری حجت کی طرف راہنمائی فرما جس دن میں تجھ سے ملاقات کروں اور اپنے ذکر کے ذریعے میری زبان کو پاک قرار دے۔

ناک مین پانی ڈالنے کے بعد:

"اَللّٰهُمَّ لاتُحَرِّمْ عَلَيَّ رِيْحَ الْجَنَّةِ وَاجْعَلْنِيْ مِمَّنْ يَشُمُّ رِيْحَهَا وَرَوْحَها وَطِيْبَهَا."

اے خدا! مجھ پر بہشت کی خوشبو کو حرام نہ کر اور مجھے اُن میں سے قرار دے جو بہشت کی خوشبو سے معطّر ہوتے ہیں۔

چہرے کو دھوتے وقت:

" اَللّٰھُمَّ بَیِّضْ وَ جْھِي یَوْمَ تَسْوَدُّ فِیْہِ الْوُجُوْہ وَلَاتُسَوِّدْ وَجْھِي یَوْمَ تَبْیَضُّ فِیْہِ الوُجُوہُ. "

اے پروردگار! میرے چہرے کو نورانی فرما جس دن چہرے سیاہ ہوں گے اور میرے چہرے کو سیاہ نہ کرنا جس دن چہرے نورانی ہوں گے۔

دایاں ہاتھ دھوتے وقت:

"اَللّٰھُمَّ أَعْطِنِيْ کِتَابِيْ بِیَمِنِيْ وَالْخُلْدَ فِيْ الْجِنانِ بِیَسٰارِي وَحَاسِبْنِي حِسٰاباً یَسِیراً"

اے پروردگار! میرے اعمال نامہ کو میرے دائیں ہاتھ میں قرار دے اور بہشت کو ہمیشہ کے لئے میرا ٹھکانہ بنا اور میرے حساب کو آسان فرما۔

بایاں ہاتھ دھوتے وقت:

"اَللّٰھُمَّ لاَ تُعْطِنِي کِتَابِيْ بِشِمَالِيْ وَلاَ مِنْ وَرَاءِ ظَھْرِيْ وَلاَ تَجْعَلْھَا مَغْلُولَۃً اِلیٰ عُنُقِيْ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ مُقَطَّعَاتِ النِّیران"

خدایا! میرے اعمال نامہ کو میرے بائیں ہاتھ میں نہ دینا اور نہ ہی الٹا پکڑانا اور نہ ہی اسے میری گردن کا تعویذ بنانا اور میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں آگ کے بھڑکتے ہوئے شعلوں سے۔

سر کا مسح کرتے وقت:

"اَللّٰھُمَّ غَشِّنِيْ بِرَحْمَتِکَ وَبَرَکَاتِکَ"

خدایا! مجھ پر اپنی رحمت اور برکات نازل فرما۔

پاؤں کا مسح کرتے وقت:

"اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْنِیْ عَلَی الصِّرَاطِ یَوْمَ تَزِلُّ فِیْہِ الْاَقْدَامُ وَاجْعَلْ فِیْ مَا یُرْضِیْکَ عَنِّیْ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام"

اے خدا! مجھے پل صراط پر ثابت قدم رکھنا جس دن قدم ڈگمگا جائیں گے اور میری اس کوشش اور تلاش کو اپنی خوشنودی کے لئے قرار دے اے صاحب حشمت اور کرامت۔

وضو کرنے کے بعد:

"اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ تَمَامَ الْوُضُوْءِ وَتَمَامَ الصَّلاۃِ وَتَمَامَ رِضْوَانِکَ وَالْجَنَّۃَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْن"

اے پروردگار! تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ میرا وضو، میری نماز، کمال رضوان اور بہشت کو قبول فرما، سب تعریف اس خدا کے لئے جو دونوں جہانوں کا پروردگار ہے۔

اسی طرح **سورہ قدر** کو تین ۳ مرتبہ اور **آیۃ الکرسی** کو ایک مرتبہ پڑھ سکتے ہیں اور محمدؐ اور ان کی آل پر درود بھیجیں۔

تیمّم

اگر وضو کے لئے پانی میسر نہ ہو، یا وقت کی قلت کی وجہ سے یا بیماری کی وجہ سے پانی استعمال نہ کر سکیں تو اس صورت میں کیسے نماز پڑھنی چاہیے؟ تو اس صورت میں وضو کے بدلے تیمّم کریں گے۔

تیمّم کیسے کریں؟

۱۔ سب سے پہلے خدا کی رضا اور اس کے فرمان کی اطاعت کے لئے نیت کریں گے۔

۲۔ اُس کے بعد ہاتھوں کی ہتھیلیوں کو ساتھ ملا کر پاک مٹی یا ریت پر ماریں گے۔

۳۔ اس کے بعد دونوں ہتھیلیوں کو پیشانی کے اوپر جہاں سے بال اگتے ہیں سے لے کر آبرو کے نیچے تک کھینچیں گے۔

۴۔ بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کو دائیں ہاتھ کے الٹے حصے پر رکھ کر کلائی سے انگلیوں کے سرے تک پھریں گے۔

۵۔ دائیں ہاتھ کی ہتھیلی کو بائیں ہاتھ کے الٹے حصے پر رکھ کر کلائی سے انگلیوں کے سرے تک پھیریں گے۔

اذان

اذان کے خوبصورت اور حسین کلمات اور دلنشین آواز ہمیں نماز کے لئے دعوت رہی ہے آیا اذان واجب ہے؟ نہیں۔

اذان ایک مستحب عمل ہے۔

اذان کیسے کہیں گے؟

بڑی پیاری اور دل کو سکون پہنچانی والی آواز کے ساتھ نیچے والے کلمات کا تکرار کرتے ہیں۔

اللہ اکبر (چار مرتبہ)

خداوند سب سے بڑا ہے

اشھد انّ لا الہ الاّ اللّٰہ (دو مرتبہ)

میں گواہی دیتا ہوں کہ خدا کے سوا کوئی اور معبود نہیں

اشھد انّ محمّداً رسول اللّٰہ (دو مرتبہ)

میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خدا کے بھیجے ہوئے رسول ہیں۔

اشهد انّ علیاً ولي اللّٰہ (دومرتبہ)

میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت علی علیہ السلام خدا کے ولی ہیں۔

حيّ علی الصّلاۃ (دومرتبہ)

جلدی سے نماز کی طرف آئیں

حيّ علی الفلاح (دومرتبہ)

بہبودی کی طرف جلدی آئیں

حيّ علی خیر العمل (دومرتبہ)

نیک اور بہترین عمل کے لئے جلدی آئیں

اللّٰہ اکبر (دومرتبہ)

خدا سب سے بڑا ہے

لاالہ الاّ اللّٰہ (دومرتبہ)

خدا کے سوا کوئی اور معبود نہیں

عزیزو:

آیا آپ نے جان لیا کہ اذان کس قدر خوبصورت ہے اللہ کے نام سے شروع ہوئی اور اسی مقدس کلمہ ہی پر ہوئی ہے۔

''اشھد انّ علیاً ولي اللّٰه'' اس جملہ کو اذان میں پڑھنے کے لئے بہت سفارش کی گئی ہے۔ اس لئے جب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ''حجۃ الوداع'' سے واپس آرہے تھے تو اس وقت آپ نے ''غدیر خم'' کے مقام پر جو مکہ اور مدینے کے درمیان واقع ہے۔ وہاں پر بہت ہی ضروری اور اہم خطاب فرمایا اور اسی ہی مقام پر ولایت حضرت علی علیہ السلام کا اعلان کیا

''من کنت مولاہ فھذا علیٌّ مولاہ''

جس کا میں مولا ہوں اس کے علی مولا ہیں۔

ہم خداوند اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں اذان میں گواہی دیتے ہیں کہ حضرت علی علیہ السلام خدا کے ولی ہیں۔

اقامت

اقامت بھی اذان ہی کی مانند ہے ان کے درمیان بس فرق اتنا ہی ہے کہ پہلے جملہ میں اللہ اکبر دو مرتبہ اور آخری جملہ "لا الہ الاّ اللّٰہ" ایک بار ادا ہوتا ہے اور اسی طرح "حیّ علی خیر العمل" کے بعد "قدقامت الصّلاۃ" کا اضافہ کریں گے۔

الله اکبر (دو مرتبہ)

خداوند سب سے بڑا ہے

اشهد انّ لا اله الاّ اللّه (دو مرتبہ)

میں گواہی دیتا ہوں کہ خدا کے سوا کوئی اور معبود نہیں

اشهد انّ محمّداً رسول اللّه (دو مرتبہ)

میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خدا کے بھیجے ہوئے رسول ہیں۔

اشهد انّ علياً ولي اللّه (دو مرتبہ)

میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت علی علیہ السلام خدا کے ولی ہیں۔

حيّ على الصّلاة (دو مرتبہ)

جلدی سے نماز کی طرف آئیں

حيّ علی الفلاح (دو مرتبہ)

بہبودی کی طرف جلدی آئیں

حيّ علی خیر العمل (دو مرتبہ)

نیک اور بہترین عمل کے لئے جلدی آئیں

قد قامت الصّلاۃ (دو مرتبہ)

نماز کے لئے کھڑے ہوں

اللہ اکبر (دو مرتبہ)

خداوند سب سے بڑا ہے

لا الہ الاّ اللّٰہ (ایک مرتبہ)

خدا کے سوا کوئی اور معبود نہیں

کس طرح نماز پڑھیں؟

تمام عاجزی اور انکساری کے ساتھ کعبہ کی طرف جو کہ ہمارا قبلہ نماز ہے رخ کر کے کھڑے ہو جائیں گے۔

کیا خوب

آیئے مل کر نماز کے اعمال بجالاتے ہیں

نیت

یعنی خدا کی خوشنودی اور اس کے فرمان کی اطاعت کرتے ہوئے اعمال نماز کو ادا کرتے ہیں۔

تکبیرۃ الاحرام

اپنے دونوں ہاتھوں کو بلند کریں گے اور کانوں کے قریب لے جا کر اللہ اکبر کہہ کر ہاتھوں کو نیچے لے آئیں گے۔

اللہ اکبر

خداوند سب سے بڑا ہے

اس کے بعد سورہ حمد اور اس کے بعد کوئی ایک سورہ کی تلاوت کریں گے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰالَمِیْنَ

سب تعریف خدا ہی کے لئے ہے، جو سارے جہان کا پالنے والا ہے۔

اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بڑا مہربان رحم والا۔

مٰالِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ

روز جزا کا حاکم ہے۔

اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ

(خدایا) فقط تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور فقط تجھی سے مدد چاہتے ہیں

اِھْدِنا الصِّراطَ الْمُسْتَقِیْمَ

تو ہم کو سیدھی راہ پر ثابت قدم رکھ۔

صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ

ان کی راہ پر جنہیں تو نے نعمت عطا کی ہے

غَیرِ المَغضُوبِ عَلَیھِمْ

نہ ان کی راہ جن پر تیرا غضب ڈھایا گیا ہے

وَلَا الضَّآلِّینَ.

اور گمراہوں کی۔

سورہ توحید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب تعریف خدا ہی کے لئے ہے، جو سارے جہان کا پالنے والا ہے۔

قُل ھُوَ اللّٰہُ احدٌ

(اے رسول) تم کہہ دو کہ خدا ایک ہے

اللّٰہُ الصَّمَدُ

خدا بے نیاز ہے

لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُولَدْ

نہ اس نے کسی کو جنا نہ اس کو کسی نے جنا

وَلَمْ یَکُنْ لَہٗ کُفُواً اَحَدٌ

اور اس کا کوئی ہمسر نہیں

رکوع

جھک کر دونوں ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھ کر یہ ذکر پڑھیں گے

"سبحان ربيّ العظيم وبحمده"

میں اس خدا بزرگ کی تعریف کر رہا ہوں جو پاک اور پاکیزہ ہے

یا اس جملہ کا تین بار تکرار کریں گے۔

"سبحان اللّٰه"

خداوند پاک اور منزہ ہے

رکوع کی حالت سے کھڑے ہو کر کہیں گے۔

''سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ''

''خداوند اس کی تعریف کو سنتا ہے جو اس کی تعریف کرتا ہے۔''

سجدہ

خداوند کے لئے سجدہ کریں گے۔ (تصویر کی طرح)

اور کہیں گے:

''سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى وَبِحَمْدِهِ''

میں تعریف کرتا ہوں اس خداوند کی جو بڑے مرتبہ والا اور پاک و پاکیزہ ہے۔

یا تین مرتبہ کہیں گے:

''سبحان اللّٰه''

خداوند پاک اور منزہ ہے

سجدہ کی حالت میں بدن کے سات اعضاء کا زمین پر ہونا ضروری ہے:

پیشانی، دونوں ہاتھوں کی ہتھلیاں، دونوں گھٹنے، پاؤں کے دونوں انگوٹھوں کے سرے۔

سجدہ سے سر اٹھانے کے بعد بیٹھ کر کہیں گے۔

" اَستَغفِرُ اللّٰہَ رَبّي وَ اَتُوبُ اِلَیہِ"

اپنے پرودگار سے بخشش طلب کر رہا ہوں اور اس کی طرف پلٹ رہا ہوں۔

دوسری بار سجدہ میں جائیں گے اور کہیں گے۔

"سُبحَانَ رَبِّیَ الأَعلیٰ وَبِحَمدِہ"

میں تعریف کرتا ہوں اس خداوند کی جو بڑے مرتبہ والا اور پاک و پاکیزہ ہے۔

یا تین مرتبہ کہیں گے:

"سبحان اللّٰہ"

خداوند پاک اور منزہ ہے

یہاں تک ایک رکعت نماز ختم ہوگئی پھر دوسری رکعت کے لئے

کھڑے ہوں گے اور کہیں گے۔

"بِحَوْلِ اللّٰهِ وَ قُوَّتِهِ أَقُوْمُ وَ أَقْعُدُ"

''خداوند کی دی ہوئی قدرت اور اس کی طاقت کے ساتھ اٹھتا اور بیٹھتا ہوں۔

اس کے بعد کھڑے ہو کر پہلی رکعت کی طرح حمد اور کسی ایک سورہ

کی قرائت کریں گے اور اس کے بعد دعائے قنوت پڑھیں گے۔

قنوت

قنوت پڑھنے کے لئے دونوں ہاتھوں کو آسمان کی طرف بلند کر کے یہ دعا پڑھیں گے:

"رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَ فِي الآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ"

پروردگار ہمیں اس دنیا اور آخرت میں نیکی عطا فرما اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے دور رکھ۔

اور اسی طرح اپنے والدین اور دوست و اقربا کے لئے دعا کریں گے۔

رکوع: اس کے بعد رکوع میں جائیں گے اور دو سجدے انجام دیں گے۔ (دی ہوئی تصویر کے مطابق)

تشہد

دوسری رکعت ختم ہونے کے بعد تشہد اس طرح پڑھیں گے۔

الحمدُ لِلّٰہِ اَشْھَدُ انْ لّا الٰہَ الاّ اللّٰہُ وَحْدَہُ لا شَرِیْکَ لَہُ

سب تعریفیں خدا کے لئے ہیں میں گواہی دے رہا ہوں کہ خدا کے سوا کوئی

اور معبود نہیں خدا ایک ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں۔

وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُہُ وَرَسُوْلُہُ

اور میں گواہی دے رہا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خدا کے بندے اور رسول ہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ

خدایا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل پر درود بھیج۔

سلام

تشہد کے بعد سلام پھیریں گے یعنی کہیں گے:

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

"اے پیغمبر آپ پر سلام ہو اور خدا کی رحمت اور برکات ہوں"

اَلسَّلامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ

"سلام ہو ہم پر اور خدا کے صالح اور نیک بندوں پر"

اَلسَّلامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

"سلام ہو آپ پر اور خدا کی رحمت و برکات ہوں"

سلام کے بعد بہتر ہے کہ تین مرتبہ "اللہ اکبر" کہیں گے اور ہاتھ کو کانوں تک لے جائیں گے۔

روازانہ کی نمازیں ۱۷ رکعت ہیں۔

صبح کی نماز ۲ رکعت ہے

ظہر کی اور عصر کی نماز ہر نماز ۴ رکعت ہے(یعنی ۸ رکعت)

مغرب کی نماز ۳ رکعت ہے

عشاء کی نماز ۴ رکعت ہے۔

صبح کی نماز کا وقت

صبح صادق سے لےکر سورج نکلنے تک ہے

نماز مغرب اور عشا کا وقت

سورج غروب ہونے کے بعد ہے۔

ظہر اور عصر کی نماز کا وقت

جب سورج ڈھل جائے۔

اگر ہم نماز مغرب پڑھنا چاہتے ہیں تو دوسری رکعت کے بعد کھڑے ہوکر قیام کی حالت میں تین مرتبہ تسبیحات اربعہ پڑھیں گے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ

خدا پاک اور منزہ ہے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

اور تمام تعریفیں اس کے لئے ہیں

وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اس کے سوا کوئی اور معبود نہیں

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

اور خدا سب سے بڑا ہے۔

اس کے بعد رکوع اور سجدے میں جائیں اور دونوں سجدے بجا لانے کے بعد تشہد اور سلام پڑھیں گے۔

اگر ہماری نماز چار (۴) رکعتی ہو تو ایک اور رکعت تیسری رکعت کی طرح پڑھیں گے اور اس کے بعد تشہد اور سلام کہیں گے۔

واجبات نماز

۱۔ نیت

۲۔ قیام

۳۔ تکبیرۃ الاحرام

۴۔ قرائت

۵۔ رکوع

۶۔ سجدے

۷۔ تشہد

۹۔ سلام

۱۰۔ ترتیب

۱۱۔ موالات

مبطلات نماز

کچھ چیزیں ایسی ہیں جو نماز کو باطل کرتی ہیں۔ وہ درج ذیل ہیں:

۱۔ نماز کے درمیان عمداً گفتگو کرنا۔

۲۔ قہقہہ لگانا، لیکن مسکراہٹ سے نماز باطل نہیں ہوتی۔

۳۔ کھانا اور پینا، اگرچہ اس کی مقدار کم ہی کیوں نہ ہو۔

۴۔ وضو کا باطل ہو جانا (یعنی وضو کا ٹوٹ جانا۔)

واجب نمازیں

۱۔ روزانہ کی نمازیں

(صبح، ظہر، عصر، مغرب اور عشاء)

۲۔ نماز عیدین

(عید اضحیٰ اور عید فطر، امام مہدی کے ظہور کے بعد واجب ہو جائیں گی۔)

۳۔ نماز آیات

(زلزلہ کے وقت، سورج اور چاند گرہن کے وقت اور ایسے واقعات جن سے انسان خوفزدہ ہو جائے۔)

۴۔ نماز جمعہ

(امام مہدی علیہ السلام کے ظہور کے بعد واجب ہو گی۔)

۵۔ نماز نذر

(جس وقت انسان کچھ رکعت نماز نذر کرتا ہے۔)

۶۔ والد کی قضاء نمازیں،

جو اس کے بڑے بیٹے پر واجب ہیں۔

نماز کہاں پڑھیں؟

ہم ہر جگہ نماز پڑھ سکتے ہیں لیکن بہتر یہی ہے کہ نماز مسجد میں پڑھیں۔

اگر نماز کا وقت ہو جائے اور ہم نماز کو ادا کرنا چاہتے ہیں تو اس عمل کو انجام دینے کے لئے ایک مناسب مکان کا انتخاب کریں گے مناسب جگہ وہ ہے:

جو غصبی نہ ہو۔

متحرک نہ ہو (جیسے ٹرین، ہوائی جہاز گاڑی اور کشتی) مگر یہ کہ ہم وہاں، نماز پڑھنے پر مجبور ہوں۔

نماز کے مکان کو تنگ اور چھوٹا نہیں ہونا چاہیے تا کہ نمازی کو رکوع اور سجدہ کرتے وقت تکلیف نہ ہو۔

نجس نہ ہو۔

نماز کے مکان کو صاف اور ہموار ہونا چاہیے یعنی سجدہ کی جگہ برابر ہو۔

عورت کو مرد سے ہٹ کر ٹھہرنا چاہیے اس طرح کھڑے ہو کہ اس کے سجدے کی جگہ مرد کے سجدہ کی جگہ سے پیچھے ہو۔

ایک اور نماز جو کہ واجب کفائی ہے اسے نماز جنازہ کہتے ہیں آیئے اوراس کے پڑھنے کا طریقہ سیکھیں۔

نماز جنازہ پڑھنے کا طریقہ

اس نماز کی پانچ تکبیریں ہیں

نیت

پڑھتا ہوں پانچ تکبیر نماز جنازہ واسطے اس حاضر میت کے واجب قربۃً الی اللہ۔

پہلی تکبیر (اللہ اکبر)

" اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلاّ اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِیْراً وَنَذِیْراً بَیْنَ یَدَیِ السَّاعَةِ"

دوسری تکبیر: (اللہ اکبر)

" اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ مُحَمَّداً وَ آلِ مُحَمَّد کَاَفْضَلِ مَا صَلَّیْتَ وَبَارَکْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَآلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَجِیْدٌ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَ نْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَالشُّھَدَاءِ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَجَمِیْعِ عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ"

تیسری تکبیر: (اللہ اکبر)

" اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَاءِ وَالْاَمْوَاتِ تَابِعْ بَیْنَنَا وَبَیْنَھُمْ بِالْخَیْرَاتِ اِنَّکَ مُجِیْبُ الدَّعْوَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر"

چوتھی تکبیر: (اللہ اکبر) اگر میت مرد کی ہوتو اس طرح پڑھیں گے۔

" اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ وَابْنُ اَمَتِکَ نَزَلَ بِکَ وَاَنْتَ خَیْرُ مَنْزُوْلٍ بِہِ اَللّٰھُمَّ اِنَّا لَا نَعْلَمُ مِنْہُ اِلَّا خَیْراً

وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنَّا اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ مُحْسِناً فَزِدْ فِيْ اِحْسَانِهِ وَاِنْ كَانَ مُسِيْئاً فَتَجَاوَزْ عَنْهُ وَاغْفِرْ لَهُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ عِنْدَكَ فِيْ اَعْلٰى عِلِّيِّيْنَ وَاخْلُفْ عَلٰى اَهْلِهِ فِيْ الْغَابِرِيْنَ وَارْحَمْهُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ"

چوتھی تکبیر کے بعد اگر میت عورت کی ہو تو اس طرح پڑھیں گے۔

" اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذِهِ اَمَتُكَ وَابْنَةُ اَمَتِكَ نَزَلَتْ بِكَ وَاَنْتَ خَيْرُ مَنْزُوْلٍ بِهِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا لَا نَعْلَمُ مِنْهَا اِلَّا خَيْراً وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهَا مِنَّا اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَتْ مُحْسِنَةً فَزِدْ فِيْ اِحْسَانِهَا وَاِنْ كَانَتْ مُسِيْئَةً فَتَجَاوَزْ عَنْهَا وَاغْفِرْ لَهَا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا عِنْدَكَ فِيْ اَعْلٰى عِلِّيِّيْنَ وَاخْلُفْ عَلٰى اَهْلِهَا فِيْ الْغَابِرِيْنَ وَارْحَمْهَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ"

پانچویں تکبیر: پانچویں تکبیر کہہ کر نماز کو ختم کریں گے اور مستحب ہے کہ میت کی مغفرت اور بخشش کے لئے دعا مانگیں۔